بی ڈبلو سی کے 50 سال مکمل ہونے پر 'عالمی جنوب کے لیے بائیو سیکیورٹی کو مضبوط بنانا' کے عنوان سے بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد (دسمبر 01 – 02، 2025)

01 دسمبر 2025

BWC' کے 50 سال پر بین الاقوامی کانفرنس بعنوان عالمی جنوب کے لیے بائیو سیکیورٹی کا استحکام'، جو وزارتِ خارجہ کی جانب سے بائیولوجیکل ہتھیاروں کے کنونشن (BWC) کے نافذ العمل ہونے کی 50ویں سالگرہ کے موقع پر مورخہ 1–2 دسمبر، 2025 کو نئی دہلی میں منعقد کی جا رہی ہے، آج سے اس کا آغاز ہوگیا۔ افتتاحی اجلاس کے دوران وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جئے شنکر نے 80 سے زائد ممالک کے سائنسی شعبے کے ماہرین، پالیسی سازوں اور سفارتکاروں، بین الاقوامی و علاقائی تنظیموں کے نمائندوں، نیز بھارتی علمی و صنعتی حلقوں سے خطاب کیا.

2. وزیرِ خارجہ نے بائیولوجیکل ہتھیاروں کے کنونشن کے اتمام اور مؤثر نفاذ اور عدم پھیلاؤ کے حوالے سے بھارت کے دیرینہ اور مستحکم ریکارڈ کے عزم کا اعادہ کیا. انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ BWC کے تناظر میں سائنس و ٹیکنالوجی میں تیز رفتار ترقی سے پیدا ہونے والے نئے چیلنجز پر غور کریں. انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ بی ڈبلیو سی کے تناظر میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی تیز رفتار پیش رفت سے پیدا ہونے والے نئے چیلنجز پر غور کریں۔ انہوں نے بھارت کی اس تجویز کو اجاگر کیا جس میں ایک قومی نفاذی فریم ورک کی بات کی گئی ہے، جو خطرناک حیاتیاتی عوامل کی نشاندہی، دوہری استعمال کی تحقیق کی نگرانی، ملکی رپورٹنگ، واقعہ مینجمنٹ، اور مسلسل تربیت جیسے پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1540 اور اسٹریٹجک تجارتی کنٹرولز کے حوالے سے ITEC کے تحت بھارت کی سالانہ فیلوس شپ برائے تخفیفِ اسلحہ و بین الاقوامی سلامتی امور اور صلاحیت سازی کا پروگرام عالمی عدم پھیلاؤ کے نظام میں ہماری شراکت کو مزید نمایاں کرتا ہے.

3. اپنے کلیدی خطاب میں، ڈاکٹر سمیر وی۔ کامت، چیئرمین ڈی آر ڈی او اور سیکریٹری ڈی ڈی آر اینڈ ڈی، نے کہا کہ بھارت "بایو سکیور بھارت" کے تصور کا حامل ہے یعنی ایک ایسا فریم ورک جو ون ہیلتھ، بائیو ڈیفنس اور بائیو اکانومی کو آتم نربھر بھارت اور وژن 2047 کے تحت یکجا کرتا ہے، تاکہ عالمی جنوب کے ساتھ شراکت داری کے ذریعہ "بائیو سیکیور ورلڈ" کے ہدف کو حاصل کرنے کی بنیاد رکھی جا سکے. انہوں نے ٹیکنالوجی، ٹریننگ اور صلاحیت سازی کے شعبوں میں تعاون کی بھارت کی خواہش کا اظہار کیا تاکہ اجتماعی مضبوطی کو تقویت دی جا سکے.

4. حکومتِ ہند کے پرنسپل سائنسی مشیر، پروفیسر اجئے کمار سود نے ترجیحات بھارت انٹیگریٹڈ نیشنل ون ہیلتھ مشن کی طرف توجہ مبذول کرائی، یہ ایسا فریم ورک ہے جو پوری حکومت اور پورے معاشرے کو شامل کرتا ہے، اور انسان، مویشی، جنگلی حیات اور ماحولیاتی صحت کو باہم جوڑتا ہے، جبکہ ایسا نظام تشکیل دیتا ہے جو بائیو سکیورٹی، بائیو سیفٹی، نگرانی، صلاحیت سازی اور کمیونٹی کی شمولیت کو ایک مربوط قومی پلیٹ فارم میں یکجا کرتا ہے.

5. محترمہ ایزومی ناکامیتسو، اقوامِ متحدہ کی انڈر سکریٹری جنرل اور ہائی ریپرزینٹیٹو برائے عدم اسلحہ سازی امور، نے اپنے ویڈیو پیغام میں بھارت کی حکومت کا بی ڈبلیو سی کی طویل عرصے سے جاری حمایت اور کانفرنس کے انعقاد پر شکریہ ادا کیا. انہوں نے اس ضرورت کا ذکر کیا کہ بی ڈبلیو سی کو آئندہ پچاس برسوں میں درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بنایا جائے.

6. کانفرنس کے افتتاح کے دوران، وزیرِ خارجہ نے ایک نمائش گاہ کا بھی دورہ کیا جس میں بائیو سرویلانس، بائیو ٹیکنالوجی، ڈائیگنوسٹکس، تھیراپیوٹکس اور مرض کی نگرانی اور متعلقہ شعبوں کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی میں بھارت کی صلاحیتوں کی نمائش کی گئی تھی. نمائش میں سرکاری محکموں/تنظیموں، بشمول **ڈی آر ڈی ای،** سی ایس آئی آر، وزارتِ صحت و خاندانی فلاح، محکمہ بائیوٹیکنالوجی–بائرک، آئی سی ایم آر، محکمہ افزائشِ حیوانات اور ان کے نجی صنعتی شراکت داروں کی جانب سے تیار کردہ مصنوعات اور حل کی کامیابیوں کو پیش کیا گیا ہے۔ آئی سی ایم آر بی ایس ایل-3 لیب اور ڈی اے ایچ ڈی کی موبائل ویٹرنری یونٹ بھی نمائش کا حصہ ہیں، جو عوامی صحت کی تیاری کے حوالے سے بھارت کی اختراعات کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، دنیا بھر کے ممالک کو وبائی امراض کے دوران امداد فراہم کرنے کے لیے حکومتِ ہند کی ویکسین میتری پہل کی بھی نمائش کی کی جا رہی ہے.

7. پینل مباحثوں میں مختلف علاقائی تناظر میں بایو سیکیورٹی کو درپیش چیلنجز اور موجودہ پالیسی و ادارہ جاتی فریم ورکس میں موجود خامیوں پر غور کیا جائے گا، ساتھ ہی وہ ان پیچیدہ بایو سیکیورٹی اور بایو سیفٹی مسائل سے نمٹنے کے لیے **"ون ہیلتھ "**نقطۂ نظر کی اہمیت پر بھی تبادلۂ خیال کریں گے. اس موقع پر توجہ اس بات پر مرکوز ہوگی کہ عالمی سطح پر، خصوصاً عالمی جنوب کے ساتھ، بین الاقوامی تعاون کو کس طرح آگے بڑھایا جائے اور بائیو سیکیورٹی شراکت داریوں کو مزید مضبوط کیا جائے۔

8. ماہرین ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے بحران کے منظرنامے کی لائیو سیمولیشن مشق میں بھی حصہ لیں گے.

نئی دہلی
01 دسمبر، 2025